ہدایت النسواں
معروف بہ
دریائے ہدایت
مصنف
مفتی عبد الاول جونپوری
با اہتمام
مولانا عبد الظاہر جونپوری
ناشر
احمد نواز جونپوری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد خدا و نعت رسول مجتبیٰ کے بعد جاننا چاہیئے کہ مین نے ان چند ورقون مین چند نصیحتین اُردو مین خاصکر عورتون کی ہدایت کیلئے نزہت المجالس وغیرہ سے انتخاب کرکے لکھدین ہین عورتین اسکو کان رکھکر سنین اور آنکھ کھولکر دیکھین اور آگاہ ہوکر اسپر عمل کرکے اپنی آخرت بنادین اور اسکو خود بھی پڑہین اور عورتون کو بھی پڑھ پڑھکر سنادین میری تحریر صرف ہدایت کی راہ بتانیوالی ہے نہ دنیاوی فائدہ کی طمع کرنے والی کیونکہ مین اس رسالہ کو چھپوا کر عورتون کو دینے والا ہون جن عورتون کو ضرورت اور خواہش اسکی ہو مجھسے طلب فرمالین ہین اُن پاکباز عورتون سے امید قوی رکھتا ہون کہ اس رسالہ کو دیکھین اور دعا کرین کہ خدا میرے دل کی مرادین جلد پوری کرے آمین۔ اس رسالہ کو بنام ہدایت النسوان معروف بہ دریاے ہدایت موسوم کرکے شایع کردیا۔ والسّلام۔

اپنے شوہر کے ساتھ کھانا کھانے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ بہت پسند کرتا ہے اس بات کو کہ آدمی اپنی بیوی اور لڑکے کے ساتھ ایک دسترخوان پر بیٹھکر کھانا کھاوے جب سب لوگ ایک دسترخوان پر کھانا کھاتے ہین اُس وقت اللہ تعالیٰ اُن لوگون کی طرف رحمت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور اُن لوگون کے جدا ہونیکے قبل اُن لوگون کے تمام گناہون کو معاف فرما دیتا ہے **فائدہ** اس زمانے کی عورتین اسکو بہت معیوب سمجھتی ہین حالانکہ بزرگون کا یہی طریقہ ہے کہ اپنے بال بچونکو لیکر ایک دسترخوان پر مع اپنی بیوی کے کھانا کھایا کرتے ہین پس اسکا عیب جاننا عیب ہے۔

کھانیکے بعد رکابی اور پیالہ چاٹنے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جسوقت آدمی کھانا کھاکر فراغت ہوتا ہے اور پیالہ کو

چاٹ کر صاف کرلیتا ہے تو پیالہ اوسکے لئے دعا کرتا ہی اور اس طرح کہتا ہے کہ اے پروردگار میرے اس شخص کو
تو آگ دوزخ سے بچا جیسا کہ اس نے مجھے شیطان کے چاٹنے سے بچایا اسواسطے کہ کھانا کھا چکنے کے بعد
اگر آدمی پیالہ اور رکابی کو نہ چاٹے تو شیطان اوسے چاٹتا ہے اور بھی آنحضرت نے فرمایا ہی کہ جس نے
رکابی کو اپنی انگلیون سے چاٹ کر صاف کیا دنیا اور آخرت مین اللہ تعالیٰ اُسکو بھوکا نہ رکھیگا اور بھی
آنحضرت نے فرمایا ہی کہ تم لوگ پیالہ کو دھوکر پی جاؤ جو شخص ایسا کریگا تو اُسکو اسقدر ثواب ملیگا جیسے اس نے
اسمٰعیل علیہ السلام کی اولادون سے چالیس آدمیون کو خرید کر آزاد کیا یعنی جسقدر ثواب غلام کے آزاد کرنے
خصوصاً حضرت اسماعیلؑ کی اولادون سے چالیس غلامون کے آزاد کرنے سے حاصل ہوگا اُسقدر
ثواب اوس شخص کو ملیگا جو کھا چکنے کے بعد رکابی اور پیالہ کو دھوکر پیجاوے۔

گرم کھانا کھانیکا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی کہ تم لوگ ٹھنڈا کھانا کھایا کرو کیونکہ وہ دوا ہی اور اسمین برکت ہی اور
گرم کھانے مین برکت نہین ہی اور اللہ تعالیٰ نے گرم کھانا کھانیکا حکم ہمکو نہین دیا اور آنحضرت گرم کھانے کو
بُرا سمجھتے تھے۔

گرم کھانے کو پھونکنے کا بیان

عوارف المعارف مین ہی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی کہ کھانے مین پھونکنے سے کھانیکی برکت
چلی جاتی ہی فائدہ آج کل اکثر لوگ اس زمانہ مین گرم کھانے کھایا کرتے ہین اور کہتے ہین کہ گرم کھانا
زیادہ کھایا جاتا ہے اور بعض لوگ مارے مشیخت کے گرم چیزون کو پھونک پھونک کر کھاتے ہین حالانکہ
یہ ادب طعام سے نہین ہی با اطمینان مودب بیٹھکر موافق سنت کے تین بار دونون ہاتھ گٹون تک دھوکر کھانا
کھانا چاہیئے۔

نمک سے کھانا شروع کرنیکا بیان

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی کہ جب کھانا کھاؤ تو نمک سے
شروع کرو اور نمک ہی پر ختم کرو اسواسطے کہ نمک ستر بیماریون کی دوا ہے ان مین سے جذام اور برص
اور درد حلق اور درد شکم وغیرہ ہین حضرت عائشہؓ نے فرمایا ہی کہ جس نے ہر چیز کے پہلے اور ہر چیز کے
پیچھے نمک کھایا تو اس سے اللہ تعالیٰ تین سو اسی قسم کی بلاؤن کو دور کریگا سب سے چھوٹی بلا جذام ہی
اور جسکی نکسیر بہت پھوٹے تو اسکی یہ دوا ہے کہ اس کے دونون قدمون کو نمک سے ملواوے۔ ابو نعیم
نے طب نبوی مین لکھا ہی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بچھو نے ڈنک مارا تھا تو اُسوقت آپنے نمک کو

پانی مین ملا کر اُسی زخم پر لگا دیا۔ اور عوارف المعارف مین لکھا ہی کہ حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بائین پاؤن کے انگوٹھے مین ایک مرتبہ بچھو نے ڈنک مارا آپنے فرمایا کہ میرے پاس وہ سفید چیز لاؤ جسے لوگ خمیر مین ڈالتے ہین ہم لوگون نے نمک لاکر حاضر کیا آپنے تین مرتبہ اُسمین سے کچھ کچھ کھایا اور باقی کو اُس مقام پر رکھا جہان بچھو نے ڈنک مارا تھا۔ نزہۃ النفوس مین لکھا ہے کہ جب سانپ کو بچھو مارتا ہی تو اُس وقت سانپ نمک تلاش کرتا ہی اگر نمک اُسے کہین ملگیا تو وہ سانپ اوسپر سو رہتا ہے اور اگر نمک نہین پاتا ہے تو مرجاتا ہے۔

سانپ اور چھپکلی کے مارنیکا بیان

نزہۃ المجالس مین ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس شخص نے سانپ کو مارا تو اُس کیلئے سات نیکیان لکھی جاتی ہین اور جس شخص نے سانپ کی جان پر رحم کرکے اُسکو چھوڑ دیا اور نہ مارا وہ ہماری امت سے نہین ہی اور جس نے چھپکلی کو مارا اُسکے واسطے ایک نیکی لکھی جاتی ہی۔ اس حدیث کو امام احمدؒ نے روایت کی ہے اور ابو داؤد نے یون روایت کی ہی کہ جس نے ایک ہی وار مین چھپکلی کو مارا اوسکے واسطے ستر نیکیان لکھی جاتی ہین۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جسے سانپ کو مار ڈالا گویا اُس نے مشرک بیدین کو مار ڈالا۔ اس حدیث کو امام احمد بن حنبل نے روایت کی ہے۔ اور اس حدیث کو بزار نے بھی روایت کی ہی مگر انھون نے اسقدر زیادہ روایت کی ہے کہ جو شخص سانپ یا بچھو کو مارے تو گویا اس نے مشرک بیدین کو مارا فائدہ عورتون کو نہ چاہیے کہ سانپ اور بچھو اور چھپکلی کو دیکھکر ڈر جائین اور اُسے نہ مارین اور نہ مارنے دین بلکہ فوراً اوسے مار ڈالین اگر خوف سے نہ مار سکین تو دوسرے سے کہکر ہلاک کرا دین اور ہرگز ہرگز اُسے زندہ نہ چھوڑین۔

زرد اور کالی جوتیون کے پہننے کا بیان

نزہۃ المجالس مین شرف المصطفٰے سے لکھا ہی کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی کہ تملوگ زرد جوتیان پہنا کرو کیونکہ وہ حاجتونکو پورا کرتی ہین اور قرطبی کی تفسیر مین حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص کالا جوتا پہنیگا وہ ہمیشہ رنج وغم مین رہیگا اور جسنے عقیق کی انگوٹھی پہنی ہمیشہ وہ برکت اور سرور مین رہیگا زہر فائق مین ہی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؑ سے فرمایا کہ تم داہنے ہاتھ مین انگوٹھی پہنو تو مقربین سے ہو گے انھون نے کہا کہ یا رسول اللہ مقربین کون لوگ ہین آپنے فرمایا کہ جبرئیل و میکائیل ہین پھر حضرت علیؑ نے پوچھا یا رسول اللہ کون چیز کی انگوٹھی پہنون آپنے فرمایا سرخ عقیق کی ربیع الابرار مین ہی کہ تملوگ عقیق کی انگوٹھی پہنو اسواسطے کہ جبتک عقیق کی انگوٹھی آدمی کے ہاتھ مین رہیگی کوئی رنج اوسے نہ پہونچیگا۔

عقیق کی انگوٹھی کی فضیلت

نزہتہ المجالس مین لکھا ہے کہ مستحب ہی انگوٹھی پہننا مردون اور عورتون کیلئے لیکن مردونکو ایک ہاتھ مین دو انگوٹھیون سے زیادہ پہننا مکروہ ہے۔ امام نووی نے تحقیق کی ہی کہ ایک مثقال سے کم کی انگوٹھی ہونی چاہیئے اور ایک مثقال بیس جو کا ہوتا ہے باقی رہی یہ بات کہ انگوٹھی کس ہاتھ مین پہننا افضل ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تملوگ انگوٹھی عقیق کی پہنو کیونکہ وہ فقر کو دور کرتی ہے اور داہنا ہاتھ بائین ہاتھ سے زینت کیلئے مستحق زیادہ ہی۔ اور شیخ عبد القادر جیلانی رح نے فرمایا ہی کہ بائین ہاتھ کی چھوٹی انگلی مین انگوٹھی پہننا افضل ہی اور اس کے ثبوت مین ایک حدیث بھی بیان فرمائی ہے کہ جسکو ابوداؤد نے روایت کی ہے اور امام نووی نے تحقیق کرکے یہ فرمایا ہے کہ داہنے ہاتھ مین انگوٹھی پہننا افضل ہے فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تملوگ عقیق کی انگوٹھیان پہنو اسواسطے کہ جبتک آدمی کے ہاتھ مین عقیق کی انگوٹھی رہیگی کوئی غم اُسکے قریب نہ آویگا۔ اور ایک روایت مین آیا ہی کہ تملوگ عقیق کی انگوٹھی پہنو کیونکہ وہ مبارک ہے یعنی اُس مین برکت ہے۔ اور دوسری روایت مین ہے کہ جو شخص عقیق کی انگوٹھی پہنے گا ہمیشہ وہ برکت و خوشی مین رہیگا آنحضرت نے فرمایا کہ جو شخص عقیق کی انگوٹھی پہنے اور اُسکے نگ پر وما توفیقی الا باللہ کھدا ہوا ہو تو اللہ تعالیٰ اُس کو ہر چیز کی توفیق دیگا اور وہ دونون فرشتے جو آدمی کے ساتھ رہا کرتے ہین وہ اُس سے بہت محبت رکھین گے ابن طرخان نے طب نبوی مین لکھا ہے کہ عقیق کی انگوٹھی کی یہ خاصیت ہے کہ وہ غصہ کی حرارت کو دور کرتی ہی اور دل کو قوت بخشتی ہے اور وسواس اور خفقان اور دھڑکے کو دور کرتی ہے انتہی اور بھی علماء نے اسکے فوائد و فضائل بہت بیان کئے ہین۔

چرخہ کاتنے کا بیان

فرمایا حضرت عائشہ رضؓ نے کہ عورت کے چرخہ کاتنے کی آواز کا ثواب اُسقدر ہی کہ جسقدر ثواب تکبیر کہنے سے ملتا ہے اور ثواب تکبیر کا آسمان اور زمین سے زیادہ بھاری ہے اور جس عورت نے چرخہ کات کر سوت بنا کر اُس کا کپڑا اپنے شوہر کو پہنایا تو اُس کو ہر عضو کے بدلے مین ایک لاکھ نیکیان ملینگی۔ ابو قتادہ نے فرمایا کہ عورت کے چرخہ کی آواز اور قرآن شریف کا پڑھنا اللہ کے نزدیک برابر ہے اور چرخہ کاتنا عورتون کا جہاد ہے۔ فائدہ یعنی مردون کو جہاد کرنے مین جسقدر ثواب ملتا ہے اُسی قدر ثواب عورتون کو چرخہ کاتنے مین ملیگا۔ سو اسکو عیب نہ جاننا چاہیئے۔

حمل گرانیکی ممانعت

ابن عماد وغیرہ علمانے فتوے دیے ہین کہ عورتون کو ایسی دواؤن کا استعمال کرنا کہ جس سے حمل ٹھہرے درست نہین۔ علمانے لکھا ہے کہ حمل گرانا درست نہین کیونکہ بیگناہ کا خون اپنی گردن پر عائد ہوتا ہے۔

حمل کی پہچان

نزہتہ المجالس مین لکھا ہے کہ حاملہ عورت کا رنگ اگر پہلے سے اچھا ہو جاوے تو جاننا چاہیے کہ بیٹا ہوگا اور دوسری شناخت یہ ہے کہ داہنی جانب اگر عورت کو بوجھ معلوم ہو اور داہنی پستان کی گھنڈی بڑی ہو اور دودھ گاڑھا نکلے تو جاننا چاہیے کہ بیٹا پیدا ہوگا۔ اور اگر ان باتون مین سے کوئی باتین نہ پائی جاوین تو تیسری شناخت یہ ہے کہ تھوڑا سا دودھ عورت حاملہ کا دوہنا چاہیے اور اُسکو آہستہ سے آئینہ پر رکھکر آئینہ کو دھوپ مین رکھدے اگر وہ دودھ جم جاوے تو جاننا چاہیے کہ لڑکی ہوگی اور اگر دودھ پھیل جاوے تو لڑکا ہوگا اور چوتھی پہچان یہ ہے کہ تھوڑا سا دودھ دوھ کر اُسمین جوئین چھوڑ دے اگر وہ جوئین تیر کر دودھ سے باہر نکلجاوے تو جاننا چاہیے کہ لڑکی پیدا ہوگی ورنہ لڑکا اور یہ تجربہ کی بات ہے۔ فائدہ خرگوش کے چمڑے کی یہ خاصیت ہے کہ حاملہ عورت اگر اُس کا تھوڑا سا چمڑا ایسے طور سے گلے مین لٹکا کر وہ چمڑا پیٹ پر پڑا رہے تو اُس کا حمل انشاء اللہ تعالیٰ کبھی ضایع نہ ہوگا۔

میان بیوی کے درمیان پھوٹ ڈالنے کا بیان

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص میان اور بیوی کے درمیان مین جدائی ڈالنے کیلئے کچھ عمل یعنی ٹوٹکا اور جادو وغیرہ کرے تو اُسپر دنیا اور آخرت مین خدا کی لعنت پڑے اور ایسا شخص قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کے دیدار سے محروم رہیگا اور ابو ایوب رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میان اور بیوی کے درمیان مین جو کوئی جدائی ڈالیگا قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اوسکو اپنی جناب سے جدا رکھیگا اسلیے کہ دنیا مین اُس شخص نے میان بیوی کو جدا رکھا۔

شوہر کی نافرمانی کرنیکا بیان

عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس عورت نے اپنے شوہر کی خیانت کی تو اُسپر نصف عذاب اس امت کے گنہگارون کا ہوگا یعنی جتنا عذاب اس امت کے آدھے گنہگارون کو ہوگا اُسقدر عذاب اکیلے اس عورت پر ہوگا کہ جس نے اپنے شوہر کی خیانت کی ہے۔ اور بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ عورت اللہ کے حق کو ادا نہین کریگی تاوقتیکہ اپنے شوہر کے حق کو ادا نکرے جاوی

القلوب مین ہے کہ ایک بزرگ نے اپنے مکان مین جا کر اپنی بیوی کو نہین پایا اور وہ بے حکم اُنکے کہین چلی گئی تھی جب وہ آئی تو اُنھون نے اُسکو طلاق دیدیا لوگون نے اُن سے اسکی وجہ پوچھی تو اُنھون نے کہا کہ حدیث مین آیا ہو کہ جو عورت اپنے شوہر کے مکان سے بے حکم شوہر کے کہین چلی جاوے تو آسمان کے فرشتے لعنت بھیجتے ہین اور جب پھر اسقدر لعنتین اُترین اُسکو اپنے مکان مین رکھنا ٹھیک نہین ہے [illegible] کہ اُسکی لعنت مین ہین نہ شریک ہو جاؤن۔ اور دوسری حدیث مین ہے کہ جب عورت اپنے مکان سے کہین جاوے اور اُسکا شوہر اُس سے ناراض رہے تو آسمان [illegible] اُس عورت پر لعنت بھیجتے ہین۔ نعوذ باللہ۔

شوہر کے کپڑا دہونے کا ثواب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جسوقت عورت اپنے شوہر کا کپڑا دہوتی ہی [illegible] اللہ تعالیٰ اُس عورت کیلئے دو ہزار نیکیان لکھتا ہی اور دو ہزار گناہ معاف کرتا ہی اور جتنی چیزین کہ اُس پر دھوپ [illegible] وہ اُس عورت کیلئے دعا کرتی ہین اور دو ہزار درجے اللہ اُسکے بلند کرتا ہے۔ پس عورتون کو مفت کا ثواب لوٹ لینا چاہیئے اگر ہمیشہ نہو سکے تو ہمیشہ [illegible] ایکبار تو ضرور اپنے شوہر کے کپڑے دہولیا کرین اور اس مین شرم نہ کرین اور اس کام کو اپنا فخر سمجھکر کبھی کبھی کیا کرین۔

عورتون کے تابعدار نہونے کا بیان

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہی کہ اے لوگو عورتون کی تم لوگ مخالفت کرو کیونکہ اُنکی مخالفت مین برکت ہے۔ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ جس شخص نے عورت کی خواہش کے موافق کام کیا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اُسکو جہنم مین جھونک دیگا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہی کہ عورتون کی تابعداری تم لوگ ہرگز نکرو اور کسی کام مین اُن سے صلاح نہ لو اگر اُن سے صلاح لوگے تو تمھارے کاروبار کو وہ بگاڑ دینگی۔ تنہائی مین ہم دیکھتے ہین کہ عورتین بے دین رہتی ہین اور شہوت کے بارے مین وہ بے اعتبار ہین، ہرگز وہ پارسا نہین رہتی ہین۔ عورتون کی وجہ سے تھوڑی سی لذت اور بہت سی پریشانیان حاصل ہوتی ہین مگر جو نیک بخت عورت ہوتی ہے وہ بدچلن ہوتی ہے اور جو بُری ہوتی ہے وہ زناکار ہوتی ہے۔ تین باتین عورتون مین یہودیون کی ایسی ہوتی ہین۔ ایک تو ظلم۔ دوسرے جھوٹی قسم کھانی۔ تیسرے بدکاری کو دل تو چاہتا ہے مگر منہ سے نہین نہین کرتی ہین۔ پس تم لوگ خدا سے اُنکی شرارتون سے پناہ چاہو۔

فائدہ آجکل بہت مرد ایسے ہین کہ جو عورتون کی تابعداری سے بڑھکر کوئی چیز عمدہ نہین سمجھتے۔ اور

عورتوں کی تابعداری کرنے کو فخر جانتے ہیں اور عورتیں بھی اپنی ہمنشین عورتوں کے سامنے فخر کرتی ہیں حالانکہ یہ بہت عیب کی بات ہے۔

عورتون کے اقسام

جاننا چاہیئے کہ عورتیں بہت قسم کی ہوتی ہیں بعض ان سے مثل سُورنی کے اور بعض انمیں سے مثل بندری کے اور بعض انمیں مثل کتی کے اور بعض انمیں مثل خچری کے اور بعض انمیں سے مثل بچھی کے اور بعض انمیں سے مثل چوہیا کے اور بعض انمیں سے مثل چڑیئے کے اور بعض انمیں سے مثل لومڑی کے اور بعض انمیں سے مثل بھیڑی و بکری کے

سُوری کی طرح وہ ہے [illegible] ئے کھانے پینے کے کچھ نہ جانے۔

بندری کی طرح وہ ہے کہ جو اپنے ہمسایہ کی عورتوں پر فخر کرنیکے لیئے سوائے اچھے کپڑے پہننے کے اور کچھ نہ جانے۔

کتی کی طرح وہ ہے کہ جب اُسکا شوہر مالدار ہو تو اوس سے خوب اچھی طرح خوشامد کے ساتھ ملے اور جب غریب ہو جاوئے تو اُس سے نفرت کرے اور اُسکے سامنے شور و غل مچاوے۔

خچری کی طرح وہ ہے کہ جو اپنے شوہر کی مخالفت [illegible] لڑنے پر آمادہ و تیار رہے۔

بچھی کی طرح وہ ہے کہ جو اپنے ہمسایوں میں چغلخوری کرتی پھرے یعنی ادھر کی بات اودھر لگاتی رہے۔

چڑیئے کی طرح وہ ہے کہ جو ادھر اودھر پھٹکتی پھرے اور چلے پاؤن کی بلی ہو رہے۔

لومڑی کی طرح وہ ہے کہ اگر اُسکا شوہر کہیں چلا جاوے تو اُس کے گھر کی چیزوں سے کچھ چرالے اور جب شوہر اُسکا گھر میں آوے تو مکر کرکے بیمار ہو جاوے اور اپنے شوہر سے اُسکے آنے کے ساتھ ہی لڑائی جھگڑا شر فساد شور ہنگامہ لگا دے اور اسی قسم کی عورتیں دوسروں سے آشنائی کیا کرتی ہیں۔

بھیڑی بکری کی طرح وہ ہے کہ سیدھی سادھی اپنے شوہر کی فرمانبرداری میں کمربستہ رہتی ہے اور ایسی عورت مبارک ہوتی ہے۔ **فائدہ** ۔ جب یہ بات معلوم ہوگئی تو عورتوں کو بُری خصلتوں کا چھوڑ دینا اور اچھی خصلتوں کا اختیار کرنا لازم ہے اور بھیڑی بکری کی طرح بنجانا لازم ہے۔

سات قسم کی عورتون سے نکاح نکرنا چاہیئے

احیاء العلوم میں لکھا ہے کہ سات قسم کی عورتوں سے نکاح نکرنا چاہیئے۔ ایک حنانہ۔ دوسرے منانہ۔ تیسرے انانہ۔ چوتھی کنانہ۔ پانچویں حداقہ۔ چھٹوین براقہ۔ ساتوین شداقہ۔ ابن عماد نے اسکی تفصیل یوں بیان کی ہے کہ حنانہ وہ عورت ہے کہ جسکے پاس پہلے شوہر کا کوئی لڑکا موجود ہو یا اُسکا پہلے کا دوسرا شوہر زندہ ہو۔ انانہ وہ ہے کہ ہر وقت آہ آہ کرے اور نخرہ بگھارے اور جو بخلا دکھاوے

منّانہ وہ ہے کہ جس نے اپنے شوہر کو مال دیا ہو اور بار بار اُسپر وہ اپنا احسان جتاتی ہو کنّانہ وہ ہے کہ جو اپنے شوہر سے کہے کہ ہمارا پہلا شوہر ہمکو بہت کچھ دیتا اور بڑی خاطر کرتا تھا اور ہمارے کہنے کے موافق چلتا تھا اور طرح طرح کے کپڑے ہمین بنوا دیتا تھا اور ہمارے بے پوچھے کوئی کام نہین کرتا تھا اور ہمارے باپ ایسے تھے ویسے تھے۔ حدّاقہ وہ ہے جو غیرون سے نظربازی کرے اور نامحرمون سے آنکھین لڑایا کرے شدّاقہ وہ ہے جو باتین بہت کیا کرے اور سب سے بڑبڑایا کرے۔ برّاقہ وہ ہے کہ جو اپنے کپڑے کا بڑا اہتمام کرے اور خوب بن ٹھنکر اپنے کپڑے کو بار بار دیکھا کرے اور سمجھے کہ ہمسا حسین کوئی دوسرا نہین ہے اور کپڑا جیسا ہمپر کھلتا ہے دوسرے پر نہین کھلتا اور ہین بڑی خوبصورت ہون۔ پس عورتون کو لازم ہے کہ ان بُری خصلتون سے پاک رہین۔

میان بیوی کے حقوق کے بیان

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ عورتون پر مردون کا یہ حق ہے کہ جس کو شوہر بُرا سمجھے اوسکو بچھونے پر چڑھنے نہ دے اور جسکو شوہر بُرا سمجھے اُسکو گھر مین آنے نہ دے۔ اور شوہرون پر بیبیون کا یہ حق ہے کہ ان کے ساتھ احسان اور سلوک کرے اور اپنی توفیق کے موافق اچھے کپڑے پہناوے اور اچھے کھانے کھلاوے **مسئلہ** اگر شوہر نے اپنی بیوی سے صحبت کی ہو تو شوہر کو غسل کیلئے پانی منگوا دینا واجب ہے اور اگر عورت کو خواب مین غسل کی حاجت ہو پڑے اُسکے بعد اُس کا شوہر اُس سے صحبت کرے تو شوہر کو غسل کا پانی خرید کر دینا واجب نہین ہے۔ **فائدہ** اس صورت مین اگر پانی منگوا دیگا تو ثواب ہوگا ورنہ گنہگار نہوگا۔ **مسئلہ** چھ چھ مہینے کے بعد عورتون کو اپنے شوہرون سے پوشاک لینا چاہیئے۔ **مسئلہ** اگر کسی کے دو بیوی یا تین یا چار ہین تو سبھون کو ایک نگاہ سے دیکھنا چاہیے ورنہ گنہگار ہوگا آج کل بہت سی ہوس کے مارے نادان دو بیویان رکھتے ہین مگر عدل وانصاف کو اپنے پاس سے دور ہی رکھتے ہین اور دونون مین سے جو خوبصورت ہوتی ہے اُسی کو زیادہ چاہتے اور پیار کرتے ہین حالانکہ یہ بہت بڑی گناہ کی بات ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جسکے پاس دو بیویان ہون اور اُس نے دونون کو ایک برابر نہ رکھا تو قیامت کے روز اُسکے ایک طرف کا بدن کٹکر گر جائیگا انتہی۔ **مسئلہ** جسکے پاس کئی بیویان ہون تو باری باری سب کے پاس رات کو رہا کرے۔ اگر ایک عورت کے پاس رات کو اُسکی باری مین تو دوسری کے پاس نہ جاوے مگر کسی ضروری کام کیواسطے جا سکتا ہے اور دن کو برابری کرنا اور کھلانے پلانے مین اور صحبت کرنے مین برابری کرنا واجب نہین ہے۔

مہر کا بیان

نزہتہ المجالس مین لکھا ہے کہ کتاب عقایق مین ہے کہ ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت مین مرگیا۔ جب لوگون نے اُس کے جنازے کو اُٹھانا چاہا تو وہ لوگون سے اُٹھ نہ سکا اُسوقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگون سے دریافت کیا کہ کیا اسپر کسی کا قرض ہے کسی نے جواب نہ دیا مگر اُسکی بیوی نے کہا کہ یا حضرت میرے مہر کا چار درہم اسکے ذمہ باقی ہین آپنے اُس عورت سے فرمایا کہ اُسے تو بخشدے یعنی مہر کے چار درہم تو معاف کردے تو تیرے لیے بہشت مین چار مکان رفیع الشان ہونگے اُس عورت نے کہا یا رسول اللہ مین اپنا حق معاف نکرونگی اُسوقت آپنے اپنی چادر مبارک حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیا اور فرمایا کہ تم اسکو بیچکر اُس عورت کے چار درہم اسکو دیدو حضرت علیؓ نے اسکو بیچکر اُسکی قیمت جو چار ہی درہم ملے تھے اُس عوت کے حوالے کیے تب اُسوقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لَا بَارَكَ اللّٰهُ لَكِ فِيهَا۔ یعنی اللہ تعالی تجھے اس روپیے مین برکت نہ دیوے اسی وجہ سے عورتون کے مہر کے روپیون مین آجتک برکت نہین ہوتی۔ فائدہ آنحضرت نے اُس عورت کیلیے بد دعا اسلئے کی کہ اُس نے آپکی بات نہ مانی اور اپنے شوہر پر رحم نکیا اور آپکی نافرمانی کی اور بے رحمی کی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو آدمیون پر رحم نہ کریگا اوسپر خدا بھی رحم نکریگا پس عورتون کو مناسب ہے کہ اپنا اپنا مہر بخشدین کیونکہ اسمین بہت ثواب ہے اور اگر کسی نے نادانی سے اپنے شوہر کی زندگی مین مہر کو نہ معاف کیا ہو تو اوسے لازم ہے کہ شوہر کے مرنیکے بعد فوراً بے کھٹکے اپنا مہر اور اپنے سب حقوق کو معاف کردے اور خدا سے ثواب کی امید رکھے۔ عورتون کو چاہیئے کہ اس مہر کے بیان کو اپنے ہمسایہ کی عورتون کو بلوا کر سُنا دین تاکہ وہ لوگ اس بیان کو سنکر اپنے اپنے مہرونکو معاف کردین اسواسطے کہ جب مہر مین برکت ہی نرہی تو اُسکے لینے سے فائدہ ہی کیا ہوگا۔

حیض کے بعد دو رکعت نفل پڑھنے کا ثواب

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب عورت حیض کے بعد غسل کر کے فراغت ہو اُسوقت اگر دو رکعت نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت مین بعد الحمد للہ کے تین مرتبہ قل ہو اللہ پڑھے تو اللہ تعالی اُسکے سب گناہ چھوٹے ہون خواہ بڑے بخشدیگا۔ اور اُس حیض سے دوسرے حیض تک کے گناہ نہ لکھے جائینگے اور ساٹھ شہیدون کا ثواب اللہ تعالی عنایت فرمادیگا اور بہشت مین اُس کیلیے اللہ تعالی ایک شہر بنائیگا اور قیامت کے روز اللہ تعالی اُسکے ایک ایک بال کے بدلے مین جو اُسکے بدن پر ہے ایک ایک نور عنایت فرمادیگا اور اگر اُس دو رکعت نماز کے پڑھنے کے بعد دوسرے حیض مین وہ مرجائیگی تو شہید مریگی

فائدہ یعنی جسقدر ثواب شہید کو قیامت مین ملیگا اُسقدر اُس عورت کو بھی ملیگا جو اس ترکیب سے دو رکعت
نماز پڑھے ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہے کہ جس عورت کے حیض ہوتا ہو اُسکے پہلے کے سب گناہ معاف
ہوجاتے ہین اور وہ گناہ جو حیض کے پہلے ہوچکے ہین اُنکا کفارہ وہی حیض ہوتا ہے اور حیض کی حالت
مین ہر نماز کے وقت اگر عورت ستر بار استغفار کرے تو اُسکے لئے ایک ہزار کا نماز ثواب لکھا جاتا ہے اور
ستر گناہ اُسکے اُسکے نامۂ اعمال سے مٹائے جاتے ہین اور جتنے بال اُسکے بدن پر ہین ہر بال کے
عوض اللہ تعالیٰ ایک شہر بہشت مین اُس کیلئے بناتا ہے اور استغفار یون کرنا چاہیئے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ
الْعَظِیْم یا یون کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ یا یون کہے اَسْتَغْفِرُ
اللّٰہ فائدہ سوائے عورت کے تین حیوان ایسے ہین کہ اُنکے بھی حیض ہوتا ہے۔ ایک چمگادڑ جسے
بعض لوگ چمگدڑی بھی کہتے ہین۔ دوسرے خرگوش کی مادہ تیسرے بجو کی مادہ یہ نزہۃ المجالس سے
لکھا ہے اور مین نے لنگور کی مادہ کو بھی حیض ہوتے دیکھا ہے۔

مان کے حقوق کے بیان

نزہۃ المجالس مین ترغیب وترہیب سے نقل کیا ہے کہ ایک بزرگ کا کسی قبرستان مین گذر ہوا عصر کے
بعد انھون نے دیکھا کہ ایک قبر پھٹ گئی اور اُسمین سے ایک آدمی نکلا کہ جسکا منہ گدھے کیطرح سے اور
بدن آدمی کی طرح تھا اور تین بار گدھے کی آواز کی طرح آواز دیکر پھر اُسی قبر مین جا رہا اور وہ قبر جیسی تھی
ویسی ہی ہوگئی۔ انھون نے ایک عورت سے پوچھا کہ یہ کسکی قبر ہے۔ اُسنے کہا کہ ایک شرابی کی ہے
کہ اُسکی مان نے اُسے شراب خواری سے منع کیا تھا اُس نے اپنی مان کو کہا کہ تو گدھے کی طرح چلایا کر یہ
وہ شخص عصر کے بعد مرگیا چونکہ اُس کی مان اُس سے ناراض تھی لہذا وہ ہر روز اسی طرح سے
عصر کے بعد نکلکر یون ہی چلاتا ہے پھر قبر مین چلا جاتا ہے۔ فائدہ یعنی مان کا اولاد پر یہ بھی حق ہے
کہ مان سے بے ادبی نکرے ورنہ دین و دنیا خراب ہوجاتی ہے۔ مسئلہ مان باپ کو برابر دینا
مسنون ہے پس اگر کسی نے مان باپ مین سے کسی کو زیادہ دینا چاہا تو مان کو زیادہ دینا بہتر ہے
کذا فی الروضہ کیونکہ مان کمانے سے معذور رہا کرتی ہے۔ حکایت اُستاد ابو اسحق سے ایک
شخص نے کہا کہ رات کو مین نے خواب مین دیکھا ہے کہ آپکی داڑھی کے بال مین یاقوت و جواہر
گوندھے ہین انھون نے فرمایا کہ تو سچا ہے مین نے آج رات کو اپنی داڑھی سے اپنی مان کا پاؤن
جھاڑا ہے۔ حدیث مین ہے کہ بسم اللہ کے بعد لوح محفوظ مین چیزون کے پہلے اللہ تعالیٰ
لکھا ہے کہ مین اُس شخص سے راضی ہون کہ جس کے مان باپ اُس سے راضی ہون۔

شعب الایمان مین بیہقی نے حضرت ابن عباس سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس نے اپنی ماں کی پیشانی کو چوما قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اُس کے اور دوزخ کے درمیان مین ایک پردا کھینچ دیگا۔ کتاب عشرۃ الاسلام مین ہے کہ جس نے اپنی ماں کے دونون پانؤن چوما تو گویا اُس نے کعبے کی چوکھٹ کو چوما۔ سبحان اللہ ماں کا کیا درجہ ہے۔ کہ گھر بیٹھے بیت اللہ کی چوکھٹ چومنے کا ثواب ماں کے قدمون کی برکت سے حاصل ہو سکتا ہے حاوی القلوب مین ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو اپنے ماں باپ کے ساتھ سلوک اور احسان کرے اور اُن کو مہربانی کی نگاہ سے دیکھے تو ہر نظر کے بدلے مین اللہ تعالیٰ اُس کے لئے ایک حج مبرور یعنی مقبول کا ثواب لکھیگا۔ لوگون نے پوچھا یا رسول اللہ اگر دن مین ایک سو مرتبہ دیکھے تو بھی اللہ تعالیٰ حج کا ثواب لکھیگا آپ نے فرمایا ہان اللہ تعالیٰ بڑا دانا ہے۔ نصیحت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس شخص نے اپنی بیوی کو اپنی ماں پر فضیلت دی یعنی بڑھایا چڑھایا تو اُس پر اللہ کی اور تمام فرشتون کی لعنت ہے اور اُسکی کوئی عبادت فرض ہو خواہ نفل مقبول نہین ہوتی مگر افسوس کہ لوگ آجکل اس کے بالکل خلاف کرتے ہین لطیفہ اگر کسی نے اپنی ماں کو اُسکے خرچ کے موافق دیکر اُس سے زیادہ اپنی بیوی کو دیا تو وہ گنہگار نہوگا مگر بہتر ہے کہ جو بیوی کو اپنی ماں سے زیادہ دیوے تو اُسکو چھپا کر دے سچی بات اس زمانے کے بیوقوف شادی کرنیکے بعد ایسے زن مرید ہو جاتے ہین کہ ماں کا خیال تک نہین رکھتے اور اپنی بیوی کے ساتھ وہ برتاؤ کرتے ہین کہ اُسکا عشر عشیر بھی اپنی ماں کے ساتھ نہین کرتے بلکہ اپنی بیوی کی طرف سے ماں سے دنگا فساد گالی گفتار مچائے رہتے ہین اور بیوی کے ایسے تابعدار بنجاتے ہین کہ اگر وہ دن کو رات کہے اور رات کو دن تو اُسکی ہان مین ہان ملا دیتے ہین اور ہر دم بیوی ہی کا کلمہ پڑھتے اور دم بھرتے ہین اور سمجھتے ہین کہ یہ خدائی بیوی ہی کی ہے۔ مین گمان کرتا ہون کہ اس قسم کے لوگ یہی گمان کرتے ہونگے کہ ہم بیوی ہی کے پیچھے ہین۔ لہذا عورتون کو نصیحت کیجاتی ہے کہ اپنے مردونکو اپنا پابند اور تابعدار نہ بناوین اور نہ اُنکو بننے دیوے اور اپنی ساس سسر کی خود بھی خدمت کرین اور اپنے شوہر کو بھی ترغیب دین کہ وہ اپنے ماں باپ کی خدمت پورے طور سے کیا کرین۔ ایسا کرنے سے خود بھی بڑا ثواب حاصل کرینگی اور اُنکے شوہر بھی قیامت کے مواخذہ سے بچینگے اور ثواب حاصل کرینگے ورنہ اُنکے شوہر اُنکی وجہ سے کہین دوزخ کے کندے نہو جائین اسلئے کہ بغیر رضامندی ماں باپ کے اولاد کا بہشت مین جانا ممکن نہین۔ عورت اگر اچھی ہوگی تو اپنے شوہر کی آخرت کی بہتری و بھلائی ہی کی فکر مین رہا کریگی اور اُسکو نیک کامون کی ترغیب دیا کریگی اور اگر خراب عورت ہوگی تو سوائے شر و فساد گالی گلوج لڑائی

جھگڑے کے اور کوئی اچھی بات اُسکی ذات سے ہو گی اور شوہر بھی اُسکا لوگون مین بدنام اور ہرا رہیگا

نکاح کی خوبیان

حضرت معاذ بن جبلؓ نے فرمایا کہ بیاہے کی نماز کنوارے کی نماز سے چالیس درجہ بڑھکر افضل ہو اور فرمایا ابن عباسؓ نے کہ تملوگ بیاہ کرو اسواسطے کہ ایک روز بیاہے کا بہتر ہے کنوارے کی ایک ہزار برس کی عبادت سے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ دنیا وآخرت کی پونجی ہے اور دنیا کی اچھی پونجی نیکبخت بیوی ہوتی ہے اس حدیث کی امام مسلم نے روایت کی ہو لطیفہ ایک شخص نے موسیٰ علیہ السّلام سے کہا کہ آپ میرے لئے اللہ سے کہئے کہ مجھے جلد بہشت دے آپنے اللہ رب العالمین سے کہا۔ وحی آئی کہ مین نے اُسکی مراد پوری کی اسلئے کہ مین نے اوسے خوبصورت نیکبخت اُسکی طبیعت کے موافق بیوی دی ہے۔ مسئلہ جب آدمی کسی عورت سے نکاح کرنا چاہے تو سنت یہ ہے کہ اُسکا منہ اور اُسکی ہتھیلی مع اُنگلیون کے کلائی تک دیکھ لے اور جب کوئی عورت کسی شخص سے نکاح کرنا چاہے تو نکاح کے پہلے اُس مرد کو دیکھ لے تاکہ پیچھے کوئی شر وفساد نہ برپا ہو۔ نصیحت رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بعض دوستون سے فرمایا کہ شادی کرو اور طلاق نہ دو کیونکہ اللہ رب العالمین ناراض رہتا ہے۔ مزا چکھنے والے مردون اور مزا چکھنے والی عورتون سے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ایک شخص سے پوچھا کہ تمھاری بیوی ہے اُنھون نے کہا نہین آپنے پوچھا کہ لونڈی بھی نہین ہے اُس نے کہا کہ نہین۔ آپنے پوچھا کہ تم توانگر ہو اُس نے کہا ہان۔ آپنے فرمایا کہ تم شیطان کے بھائی ہو اگر تم نصاراؤن سے ہوتے تو تم اُنکے درمیان بڑے پادری ہوتے پس معلوم ہوا کہ نکاح سے بڑھکر عمدہ چیز سوائے عبادت کے نہین ہے اسواسطے آنحضرتؐ نے نکاح کرنے کی بڑی تاکید فرمائی ہو۔

نکاح ثانی کی بابت کچھ عرض کرتا ہون

اسے بغور سننا چاہئے۔ اور اُن بیوہ عورتون کو جو کہ جوان ہین اور دوسرا نکاح کرنیکا اُنکا وقت ہے مناسب ہے کہ مہربانی فرماکر اسپر عمل فرمادین ورنہ قیامت کے روز کچھ بن نہ پڑیگی اور عذاب مین گرفتار ہونگی اگر عیب ہوتا تو آنحضرت اپنی بیٹی کا دوسرا نکاح نہ کرتے اور اگر نکاح ثانی کرنے مین کچھ ذرہ برابر عیب ہوتا تو رسول اللہ بیوہ عورتون سے اپنا نکاح نکرتے سوائے حضرت عائشہ کے کہ وہ تو کنواری ہی بیاہ آئی تھین جتنی بیویان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تھین کسی کا ایک کسی کے دو نکاح ہو چکے تھے اُسکے بعد رسولخدا نے اون عورتونکو اپنے نکاح مین قبول فرماکر اُنکو سرفراز فرمایا۔ غور کا مقام ہے کہ آجکل کے جہلا نکاح ثانی نہ کرنے کو شرافت اور بزرگی اور عمدگی او پارسائی سمجھتے ہین حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھکر کسی کو نہ عزت

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امتون مین زیادتی ہو کہ آنحضرت قیامت کے روز اپنی امتون کو دیکھکر خوش ہون۔
رسولخدا نے فرمایا ہے کہ چار باتون کو دیکھکر شادی کرتے ہین۔ ایک مال دیکھکر۔ دوسرے ذات دیکھکر
تیسرے خوبصورتی دیکھکر۔ چوتھے دینداری دیکھکر۔ پس دیندار عورتون سے تملوگ شادی کرو اُسکی
برکت سے دین اور دنیا دونون حاصل ہوگی۔ آنحضرت نے فرمایا کہ دنیا مین مومن کو بعد تقوی کے کوئی
بہتر چیز نہین حاصل ہوتی ہے مگر یہ کہ نیکبخت بیوی پاوے جو کہ شوہر کی فرمانبرداری کو عزت سمجھے اور شوہر
کے پیچھے اُسکے مال کی حفاظت کرے اور شوہر کی امانت مین جو اُسکے پاس ہے خیانت نہ کرے یعنے
دوسرون سے دل نہ لگاوے۔ آنحضرت نے فرمایا ہے کہ اگر خوبصورت عورت بانجھ ہو تو اوس سے نکاح
نکرو اور کالی عورت بچہ جننے والی اگر ملے تو اُس سے نکاح کرو کیونکہ قیامت کے روز مین فخر کرونگا اور
کہونگا کہ میری اسقدر زیادہ اُمت ہے۔ **مسئلہ** اگر کوئی عورت مرگئی اور اُس کے پیٹ مین بچہ ہلتا ہے
اور تجربہ کار لوگون کو یقین ہو کہ اسمین جان پڑگئی ہے اور وہ زندہ ہے تو عورت کے پیٹ کو چیر کر لڑکا
نکالنا درست ہے۔

مرغ کی تعریف اور اُسکو گالی دینے کا بیان

حضرت لقمانؑ نے اپنے بیٹے سے کہا کہ دیکھو مرغ تم سے بہتر نہوا سلیئے کہ وہ آدھی رات گذرنے کے بعد اپنے
پروردگار کا ذکر کرتا ہے۔ بعضون نے لکھا ہے کہ مرغون مین کئی خصلتین انبیاؤن کی ہین ایک یہ کہ اللہ کو بہت
یاد کرتا ہے۔ دوسرے یہ کہ انبیاؤن کی طرح اوسمین دلیری ہوتی ہے۔ تیسرے یہ کہ بڑا سخی ہوتا ہے
کہ اگر اُسے ایک دانہ بھی ملجاتا ہے تو وہ اُسے مرغی کو بلا کر دیدیتا ہے اور خود بھوکھا رہ جاتا ہے۔ چوتھے یہ کہ
انبیاؤن کی طرح آنکھ مرغ کی سوتی ہے اور دل اوس کا جاگتا ہے اور تحفۃ الحبیب مین لکھا ہے کہ آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تملوگ مرغ کو گالی نددو کیونکہ وہ میرا دوست اور مین اُسکا دوست ہون اور
میرے دشمن کا دشمن ہے قسم ہے اُس ذات پاک کی جسکے قبضۂ قدرت مین میری جان ہے اگر لوگ
جانتے کہ اُسکے قریب رہنے مین کیا فائدہ ہے تو لوگ بیشک اُسکے گوشت اور پر کو سونے اور چاندی
دیکر خریدتے اسواسطے کہ جہان اُسکی آواز جاتی ہے وہان سے شیطان بھاگتا ہے۔ ابن عباسؓ نے
فرمایا کہ شیطان مرغ سے بہت دشمنی رکھتا ہے کیونکہ وہ نماز کیلیئے لوگون کو خبردار کرتا ہے۔ اور مور کو
شیطان بہت پسند کرتا ہے۔ حضرت انسؓ نے فرمایا کہ آنحضرتؐ فرماتے تھے کہ سفید مرغ یک رنگ
میرا دوست اور میرے دوست جبرئیلؑ کا دوست ہے اور شیطان کا دشمن ہے جو کہ میرا دشمن ہے
اور اپنے مالک کے گھر کی مع اُسکے ہمسایون کے سولہ گھرون کی حفاظت کرتا ہے۔ اور آنحضرت

صلی اللہ علیہ وسلم جس گھر میں رات کو تشریف رکھتے تھے اُس گھر مین مرغ کو بھی رکھتے تھے اور حضرت انس رضی اللہ عنہ نے یہ بھی فرمایا ہی کہ آنحضرت نے ارشاد فرمایا ہی کہ تملوگ سفید مرغ کو پالو کیونکہ جس گھر مین سفید مرغ رہتا ہی اُس گھر کے نزدیک شیطان اور جادو گر نہین آتا اور آنحضرت نے فرمایا ہی کہ جسنے مرغ کی آواز سنکر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۵ پانچ مرتبہ کہا اُسکی چالیس برسون کی گناہین اللہ تعالیٰ معاف کر دیتا ہی لطیفہ ریاض الصالحین مین لکھا ہی کہ حضرت ابو ہریرہ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی کہ جب تملوگ گدہے کی آواز سنو تو اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑہو اسواسطے کہ گدہا جب شیطان کو دیکھتا ہی تب چلاتا ہی۔ اور جب تملوگ مرغ کی آواز سنو تو اللہ تعالیٰ سے مرادین چاہو کیونکہ وہ اُسوقت فرشتے کو دیکھتا پس مرغ کے پالنے کو عیب نہ جاننا چاہیئے اور نہ اوسے گالی دینا چاہیئے۔

ناخن کے تراشنے کا بیان

سب سے پہلے جسنے ناخن تراشا وہ ابراہیم علیہ السلام ہین ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو سنیچر کے روز ناخن تراشیگا تو بیماری اُس سے دفع ہو جائیگی اور اُسکو تندرستی اور صحت رہیگی۔ اور جو اتوار کے روز ناخن تراشیگا تو اُسکی محتاجی دور ہوگی اور اُسکو کشادگی اور تونگری نصیب ہوگی۔ اور جو دوشنبہ کے روز ناخن تراشیگا تو وہ شخص جنون سے بچیگا اور اُسکو صحت رہیگی۔ اور جو منگل کے روز ناخن تراشیگا تو برص یعنی سفید داغ اُسکا دور ہوگا اور داغ نہوگا تو وہ اس سے محفوظ رہیگا۔ اور جو بدھ کے روز ناخن تراشیگا تو وسواس اور خوف اُسکا جاتا رہیگا اور وہ امن مین رہیگا اور جو جمعرات کے روز ناخن تراشیگا جذام سے محفوظ رہیگا اور صحت اُسکو حاصل رہیگی۔ اور جو جمعہ کے روز ناخن تراشیگا تو اُسکی گناہین معاف ہو جاوینگی اور خدا کی رحمت اُسکے شامل حال رہیگی۔ تحفۃ الحبیب مین ہی کہ یہ حدیث متصل الاسناد ہے اور نزہۃ المجالس کے باب فصل الجمعہ مین ہی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی کہ جسے یہ منظور ہو کہ آنکھ کی اور مجامعی اور برص اور جنون کی شکایت سے بچے تو اُسے چاہیئے کہ جمعرات کے روز عصر کے بعد ناخن ترشوا کرے۔

مسائل متفرقہ

مسئلہ اگر چوہے کی مینگنی روٹی مین نکلے تو اگر وہ سخت ہو تو اوسے پھینکر روٹی کھاوے ورنہ نہ کھاوے۔ قاضیخان مسئلہ آجکل لوگ روٹی کے کنارونکو توڑ توڑ کر رکھ دیتے ہین اور بیچ کی کھاتے ہین تو یہ مکروہ ہی۔ مسئلہ مری مرغی کے پیٹ سے اگر انڈا نکلے تو اُسکا کھانا درست ہی جیسا کہ سراجیہ مین ہی۔ مسئلہ کھانیکی چیزکو اور کھانے کو سونگھنا مکروہ ہی۔ مجمع البرکات مسئلہ ننگے سر کھانا کھانا مکروہ نہین ہی۔ عالمگیری مسئلہ راستہ مین کھانا مکروہ ہی سراجیہ مسئلہ چوہے کی کاٹی روٹی کھانا بسبب ضرورت کے درست ہی۔ عالمگیری مسئلہ پانچوں انگلیون سے کھانا نہ کھانا چاہیئے بلکہ تین انگلیون سے یعنی انگوٹھے اور کلمہ کی اور بیچلی انگلی سے کھاوے۔ شرعۃ الاسلام مسئلہ کھانیکے بعد ہاتھون کو دہوکر ہاتھونکی تری سے مُنہ اور دونون ہاتھونکو مل لیا کرے عوارف۔ مسئلہ اگر کسی

عورت کے داڑھی نکل آوے تو مستحب ہے کہ اُسے اُکھاڑ ڈالے یا مونڈ ڈالے ❊ مسئلہ اگر عورت و مرد اکٹھا ن ہون اور اُس مقام پر کوئی جانور یا کوئی لڑکا ہو تو ایسی حالت مین صحبت کرنا درست نہین ہی شرعۃ الاسلام ❊ مسئلہ اور اگر اُس مقام پر کوئی آدمی سوتا ہو یا کوئی مجنون یا کوئی سمجھدار لڑکا یا کوئی بیہوش ہو تو صحبت کرنا مکروہ ہی خزانۃ الروایات ❊ مسئلہ شوہر کو درست نہین ہی کہ اپنی بیوی سے کہے کہ تم اپنے باپ مان کو اپنے پاس آنے مت دو سراجیہ ❊ مسئلہ چار خصلتون پر اپنی بیوی کو تعلیم کیواسطے مار سکتا ہی۔ ایک یہ کہ جب اپنے شوہر کیلئے بناؤ سنگار نکرے۔ دوسرے یہ کہ جب شوہر اُسکا اُسکو اپنے پاس سونے کیلئے بلاوے اور وہ عورت حیض اور نفاس سے پاک ہو اور وہ عورت اُسکے پاس نہ جاوے تیسرے یہ کہ جب عورت بے حکم اپنے شوہر کے گھر سے کہین چلی جاوے۔ چوتھے یہ کہ جب عورت نماز نہ پڑھے اور ناپاکی کا غسل نکرے۔ مجمع البرکات ❊ مسئلہ اسی طرح سے اگر کوئی گناہ کرے جسکی شرع مین کوئی تعزیر مقرر نہین ہی۔ یا اپنا ناسمجھ چھوٹے بچے کو بسبب اُسکے رونیکے مارے یا اپنے شوہر کو گالی دے یا اُسکا کپڑا پھاڑ ڈالے یا اُسکی داڑھی پکڑے یا شوہر کو گدہا بیوقوف۔ اُلو۔ یا مثل اسکے اور کوئی بُرے الفاظ کہے۔ یا اپنا منہ کسی بیگانے مرد کو دکھلاوے۔ یا اُسے گالی دے یا اپنی آواز کسی بیگانے مرد کو سناوے تو ان صورتون مین اپنی عورت کو آدمی مار سکتا ہی بحر الرائق ❊ مسئلہ اگر حیض والی عورت آیت سجدہ کی پڑھے تو اُسپر سجدہ واجب نہین ہوتا منلقط ❊ مسئلہ اگر کسی نے اُس سے آیت سجدہ کی سُنی تو اُسپر سجدہ واجب نہین ہوتا۔ اور یہی مذہب مختار ہے۔ عالمگیری ❊ مسئلہ اگر عورت ذبح کرے یا گونگا ذبح کرے تو درست ہے سراجیہ مختصر الوقایہ ❊ مسئلہ اگر کوئی شخص اپنے مان باپ مین خلاف شرع کوئی بات دیکھے تو اُنکو نرمی کے ساتھ سمجھاوے اور شرع کا حکم بتلادیوے۔ نصاب الاحتساب ❊ مسئلہ مرد کو عورت کا اور عورت کو مرد کا جوٹھا العیاذ باللہ کرنا مکروہ ہی۔ درمختار لیکن میان بیوی کیلئے درست ہی مکروہ نہین ہی۔ مجمع البرکات عالمگیری ❊ مسئلہ پاخانہ مین اور صحبت کے وقت بات کرنا مکروہ ہی۔ سراجیہ ❊ مسئلہ عورتون مین جو یہ رسم ہے کہ اپنے شوہرونکے نام نہین لیتی ہین اور یہ سمجھتی ہین کہ نام کے لینے سے نکاح ٹوٹ جاتا ہے اور اُن لوگون مین یہ بھی مشہور ہے کہ نام لینے سے میان کی عمر کم ہوتی ہی تو یہ محض غلط اور بے اصل بات ہے۔ ہان البتہ مکروہ ہے کہ عورت اپنے شوہر کا نام لیکر اوسے پکارے۔ تنویر الابصار۔

تمت

الحمد للہ کہ بتاریخ ۲ر ماہ ستمبر ۱۹۲۲ء کو ذخیرہ اولیہ حصہ اول جس مین ازالۃ الریب، تذکرۃ المصلین، تذکرۃ الحفاظ، تذکرۃ الحمام، وسیلۃ الرزق، ہدایت النسوان ہے، حسب فرمائش جناب مولوی حافظ عبد السلام صاحب جونپوری۔ جادو پریس شہر جونپور مین چھپا